الفقہ الاکبر

تالیف

امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت

۸۰ھ — ۱۵۰ھ

علمی مرکز

حقوق طبع محفوظ ہیں

نام کتاب	:	الفقہ الاکبر
مصنف	:	امام ابو حنیفہؒ نعمان بن ثابت
مترجم و شارح	:	ڈاکٹر عبدالرحیم اشرف بلوچ
مقدمہ	:	ڈاکٹر محمد میاں صدیقی
طبع اول	:	اکتوبر ۱۹۹۸ء
زیر اہتمام	:	محمد ابو بکر صدیقی
مطبع	:	مارشل پرنٹنگ پریس ۔ راولپنڈی
ناشر	:	علمی مرکز ۔ راولپنڈی
تعداد	:	ایک ہزار
قیمت	:	120-00
تقسیم کار	:	ملت پبلی کیشنز۔ فیصل مسجد اسلام آباد
		پروگیسو بکس ۔ ۴۰ اردو بازار لاہور

فہرست عنوانات

۱	حرف اول	۶
۲	مقدمہ	۸
	آغازِ متن	
۳	توحید	۳۸
۴	توحید کا مفہوم	۴۱
۵	ذاتی اور فعلی صفات	۴۳
۶	صفاتِ الٰہی کا ازلی ہونا	۴۵
۷	قدامت صفات و ذاتِ باری تعالیٰ	۴۷
۸	قرآن مجید کلام اللہ	۴۸
۹	قرآن میں مذکور غیر اللہ کا کلام	۵۰
۱۰	کلام اللہ اور کلام غیر اللہ	۵۲
۱۱	یکتا صفاتِ ربانی	۵۴
۱۲	عدم تجسیم خدا تعالیٰ	۵۶
۱۳	اللہ تعالیٰ کے ہاتھ اور چہرہ کا بیان	۵۸
۱۴	قضاء و قدر (۱)	۶۰
۱۵	قضاء و قدر (۲)	۶۳
۱۶	کفر اور ایمان	۶۶

عصمت انبیاء

(۱۸) وَالْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كُلُّهُمْ مُنَزَّهُوْنَ عَنِ الصَّغَائِرِ وَالْكُفْرِ وَالْقَبَائِحِ ، وَقَدْ كَانَتْ مِنْهُمْ زَلَّاتٌ وَخَطَايَا .

---

(۱۸) تمام کے تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام گناہوں، کفر اور دیگر برائیوں سے پاک ہوتے ہیں ۔ البتہ ان سے بعض لغزشیں اور غلطیاں ضرور سرزد ہوئی ہیں ۔

انبیاء کرام گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ اور معصوم ہوتے ہیں اور وہ نبوت سے پہلے اور نبوت کے بعد کسی بھی دور میں گناہوں کا ارتکاب نہیں کرتے باوجودیکہ ان میں گناہوں کے ارتکاب کی قدرت اور صلاحیت ہوتی ہے ۔

یہ گناہ کبائر میں سے ہوں جن میں کفر و شرک بھی آتے ہیں یا ان کا تعلق صغائر یعنی چھوٹے چھوٹے گناہوں سے ہو ۔ نیز گھٹیا حرکتوں ، فحش گفتگو اور بے مقصد اور فضول باتوں اور کاموں سے انبیاء کرام ہمیشہ دور رہتے ہیں اور ان کے قریب بھی نہیں جاتے ۔

انبیائے کرام سے البتہ بتقاضائے بشریت دنیاوی معاملات میں بھول چوک سرزد ہو جاتی ہے ۔ یعنی انبیائے کرام بعض اوقات اپنی رائے پر عمل کرتے ہوئے کسی بہتر اور افضل عمل پر کسی کمتر اور مفضول عمل کو ترجیح دے دیتے ہیں ۔ چونکہ یہ چیز بھی اللہ کی نظر میں ان کے شایانِ شان نہیں ہوتی ، لہذا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بروقت تنبیہ ہوتی ہے جس پر وہ سنبھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ

استغفار کے ساتھ رجوع کرتے ہیں جس سے ان کے درجات میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے ۔

جہاں تک وحی اور رسالت سے متعلق امور کا تعلق ہے تو ان میں وہ بھول چوک سے بھی محفوظ ہوتے ہیں ۔
